نوحہ

ہر شب غم حسینؑ میں روتے ہیں انبیاءؑ
پرسہ حضور پاکؐ کو دیتے ہیں انبیاء
اور جب شب جمعہ کو ہے ہوتی اذانِ غم
اک دوسرے سے رُوکے یہ کہتے ہیں انبیاءؑ

جس نے ہمیں ہے بچایا تبلیغ دین کو بڑھایا
خنجر تلے بھی خدا کا پیغام حق ہے سنایا
اس بے وطن کا اس بے کفن کا کرنے ادا شکریہ
آؤ آؤ کربلا چلیں آؤ آؤ کربلا چلیں

کہتے ہیں ہے یہ انبیاء کرنے ادا شکریہ
اس بے وطن کا اس بے کفن کا کرنے ادا شکریہ
آؤ آؤ کربلا چلیں آؤ آؤ کربلا چلیں

وہ تین دن کا پیاسہ وہ مصطفیؐ کا نواسہ
وہ لاج ہے پرور ہمارا جو ہے خدا کا شناسا
اس بے وطن کا اس بے کفن کا کرنے ادا شکریہ
آؤ آؤ کربلا چلیں آؤ آؤ کربلا چلیں

احسان ہیں جس کے سب پر جس نے دیا دیں کو اکبرؑ
رہ جائے پردہ سبھی کا ہمشیرؑ کی ے دی چادر
اس بے وطن کا اس بے کفن کا کرنے ادا شکریہ
آؤ آؤ کربلا چلیں آؤ آؤ کربلا چلیں

بے مثل رب کا نمازی جس پر خُدا خود ہے راضی
شہزادہ اصغرؑ و قاسمؑ کو دیا جس نے غازیؑ
اس بے وطن کا اس بے کفن کا کرنے ادا شکریہ
آؤ آؤ کربلا چلیں آؤ آؤ کربلا چلیں

ہے آج قرآن باقی اور ہے یہ اذان باقی
ہو جس کے سجدے سے اب تک ہے ذکر رحمٰن باقی
اس بے وطن کا اس بے کفن کا کرنے ادا شکریہ
آؤ آؤ کربلا چلیں آؤ آؤ کربلا چلیں

غربت کی یہ انتہا ہے وہ آج تک بے نوا ہے
پہچان پائی نہ بہنیں پامال ایسے ہوا ہے
اس بے وطن کا اس بے کفن کا کرنے ادا شکریہ
آؤ آؤ کربلا چلیں آؤ آؤ کربلا چلیں

ہم جس جگہ سے تھے گزرے بس الاماں کہتے کہتے
کئی سو برس ہوگئے ہیں اس کو وہاں رہتے رہتے
اس بے وطن کا اس بے کفن کا کرنے ادا شکریہ
آؤ آؤ کربلا چلیں آؤ آؤ کربلا چلیں